جن چیزوں سے نماز باطل جاتی ہے

1. اگر نماز کا کوئی ارکان چھوٹ جائی۔
2. غلطی یا جان بوجھ کر رکوع کو چھوڑ دینا،اسی طرح اگر کسی واجب کے چھوٹ جانے کی وجہ سے سجدہ سہو کرنا تھااور بندہ کرنا بھول گیا۔
3. گدھا، سیاہ کتا، اور بالغ عورت،اگر نمازی کے سامنے گزر جائے سترے کی عدم موجودگی میں تب بھی نماز باطل ہو جاتی ہے۔
4. نماز میں بات چیت کرنا۔
5. نماز میں کھانااور پینا
6. نماز میں ہنسنا
7. دوران نماز کسی کو یہ یاد آنا کہ اس نے وضوء ہی نہیں کیا۔
8. دوران نماز کسی کے وضوء کا ٹوٹ جانا۔

سترہ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نمازی کے سامنے سے گزرنے والا اگر جان لے کہ اس پر کتنی بڑی سزا ہے، تو وہ اس کے سامنے سے گزرنے کے بجائے چالیس (دن، مہینے، یا سال) تک ٹھہرا رہتا، تو یہ بہتر تھا۔ (بخاری)

جمہور فقہاء کرام کے نزدیک سترہ رکھ کر نماز ادا کرنا مستحب ہے، جبکہ ان میں سے بعض اس کے واجب ہونے کے قائل ہیں. اس میں مسجد اور غیر مسجد چھوٹے اور بڑے کا کوئی فرق نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

"سترہ کے بغیر نماز نہ پڑھو، اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دو، اگر وہ انکار کرے تو اس سے جھگڑا کرو، کیونکہ اس کے ساتھ قرین ہے" یعنی شیطان ہے.

سترہ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ نمازی سترے سے آگے دیکھنے سے گریز کرے۔ تاکہ نمازی کی ساری توجہ نماز پر ہی ہوں۔

نماز میں امام کا سُترہ سب کے لیے کافی ہے۔